حکومت پاکستان

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

***

حج پالیسی 2020 کے اہم نکات

- پاکستان کے لئے حج کا کوٹہ 179،210 ہے۔
- گورنمنٹ اور پرائیویٹ حج اسکیم کے مابین حج کوٹے کی تقسیم کی شرح 60:40 ہے۔ جس کے مطابق 179،210 حج کوٹے میں سے 2020 کے لئے سرکاری سکیم کا کوٹہ 107,526 حجاج اور پرائیویٹ اسکیم کیلئے 71,684 حجاج مقرر کیا گیا ہے۔ اگر سعودی حکومت کی طرف سے پاکستان کو اضافی کوٹہ دیا جاتا ہے تو وہ بھی 60:40 کے تناسب کے ساتھ تقسیم کیا جائے گا۔
- حج پالیسی کے مطابق سرکاری اسکیم میں کسی کو مفت حج نہیں کرایا جائے گا۔
- حج 2020 کے لئے حج پیکیج کی تفصیل یوں ہے:-
- شمالی ریجن (اسلام آباد، پشاور، لاہور، فیصل آباد، سیالکوٹ، ملتان اور رحیم یار خان) **463,445** روپے
- جنوبی ریجن (کوئٹہ، کراچی اور سکھر) **455,695** روپے
- قربانی اختیاری (آپشنل) ہو گی۔ جو حاجی صاحبان گورنمنٹ اسکیم کے تحت قربانی کرنا چاہتے ہیں ان کو 22,825 روپے اس حج پیکیج کے علاوہ جمع کروانا ہونگے۔
- سرکاری حج اسکیم کے تحت بچوں (05.09.2018 کے بعد پیدا ہونے والے) کے لئے حج واجبات شمالی اور جنوبی علاقوں سے بالترتیب 32,657 روپے اور 31,882 روپے ہوں گے۔
- بین الاقوامی مشین ریڈایبل پاسپورٹ، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور میڈیکل سرٹیفکیٹ لازم ہو گا۔ مشین ریڈایبل پاسپورٹ کی کم از کم معیاد 01 فروری 2021 تک ہونی چاہیے۔
- سرکاری اسکیم کے تحت حج درخواستیں 25 فروری سے لیکر 8 مارچ تک وصول کی جائیں گی اور 12 مارچ 2020 کو قرعہ اندازی ہو گی۔ حج درخواستیں 13 بینکوں یعنی حبیب بینک لیمیٹڈ، یونائیٹڈ بینک لیمیٹڈ، نیشنل بینک آف پاکستان، ایم سی بی بینک لیمیٹڈ، الائیڈ بینک لیمیٹڈ، بینک آف پنجاب، میزان بینک، بینک الفلاح، بینک الحبیب، زرعی ترقیاتی بینک لیمیٹڈ، فیصل بینک، حبیب میٹرو بینک لیمیٹڈ اور عسکری بینک کی نامزد برانچوں میں وصول کی جائیں گی۔
- حج کے واجبات نامزد بینکوں کے ذریعہ شریعہ کمپلائنٹ اکاؤنٹس میں جمع کروائے جائیں گے۔
- 70 سال سے زیادہ عمر (01 جنوری 1950 یا اس سے پہلے پیدا ہونے والے) بزرگ شہریوں کے لیے 10 ہزار کا کوٹہ مختص کیا گیا ہے۔ ان میں مرد عازمین کے ساتھ ایک صحت مند مددگار جبکہ 70 سال سے زائد عمر کی خاتون درخواست گزار کے ساتھ ایک معاون صحت مند خاتون اور ایک مشترکہ محرم بھی شامل ہیں۔ اگر یہ درخواستیں 10 ہزار سے زائد موصول ہوئیں تو ان کا انتخاب عمر کے لحاظ سے سینیارٹی کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

- وہ تمام درخواست گزار جو پچھلے تین سالوں سے یعنی 2017، 2018 اور 2019 میں قرعہ اندازی میں ناکام رہے ہیں ان کو بغیر قرعہ اندازی کے کامیاب قرار دیا جائے گا بشرطیکہ انہوں نے ان پچھلے تین سالوں کے دوران پرائیویٹ حج اسکیم کے ذریعے بھی حج نہ کیا ہو۔
- بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لئے 1,000 نشستیں رکھی گئیں۔
- سرکاری اسکیم کے تحت کل نشستوں کا 1.5 فیصد ہارڈشپ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔
- ای او بی آئی اور ورکرز ویلفیئر فنڈ کے ساتھ رجسٹرڈ کمپنیوں کے لیبر / کم اجرت والے ملازمین کے لئے 500 نشستیں مخصوص کی گئی ہیں۔ ان افراد کو اُن کے متعلقہ ادارے نامزد کریں گے اور اُن کے اخراجات بھی وہی ادارے برداشت کریں گے۔ ان کا انتخاب الگ قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا۔
- کسی بھی زمرے کا غیر استعمال شدہ کوٹہ عمومی قرعہ اندازی کے ذریعے استعمال کیا جائے گا۔
- حج پالیسی 2020 میں "تکافل" کے تصور پر مبنی حجاج محافظ اسکیم جاری رہے گی۔
- سفر حج کے لیے کسی بھی عمر کی خاتون کے ساتھ محرم کا ساتھ ہونا لازم ہوگا. تاہم سعودی حکومت کے حج قوانین کی روشنی میں فقہ جعفریہ کی حاجن جس کی عمر 45 سال سے زائد ہو، وہ محرم کی لازمی شرط سے مستثنیٰ ہوگی۔
- حج بدل اور نفل حج ادا کرنے والے سرکاری حج اسکیم میں درخواست دینے کے اہل ہوں گے، بشرطیکہ انھوں نے پچھلے پانچ سالوں (2015 سے 2019 تک) سرکاری حج اسکیم کے تحت حج ادا نہ کیا ہو۔ اس ضمن میں صرف خاتون کے محرم کو استثنیٰ حاصل ہوگا۔
- حج گروپ آرگنائزرز (ایچ جی اوز) کو سپریم کورٹ کے دوسانی کیس میں کیے گئے 2013 کے فیصلے کی روشنی میں ایک طے شدہ معیار کے مطابق کوٹہ الاٹ کیا جائے گا۔
- نجی شعبے کے حصے میں سے 2 فیصد حج کوٹہ اور حج آپریشن 2019 میں غیر تسلی بخش کارکردگی پر حج کمپنیوں کے ختم کردہ یا ان میں کٹوتی کرنے کی وجہ سے حاصل شدہ کوٹہ کو میرٹ پر نئی اندراج شدہ حج کمپنیوں کو مختص کیا جائے گا۔ اگر سعودی حکومت پاکستان کو اضافی کوٹہ مختص کرتی ہے تو نجی شعبے سے 2 فیصد کوٹہ نہیں کاٹا جائے گا۔ موصولہ اضافی کوٹہ سب سے پہلے 60:40 کے تناسب سے گورنمنٹ اور نجی شعبے کے مابین تقسیم کیا جائے گا اور اضافی نجی شعبے کا حصہ میرٹ پر نئی اندراج شدہ کمپنیوں میں تقسیم کیا جائے گا۔
- حجاج اور فلاحی عملے کو جامع تربیت دی جائے گی۔
- تمام HGOs کیلئے ضروری ہے کہ وہ کارکردگی کی گارنٹی کے طور پر اپنے کل پیکیج کا 5 فیصد (پیکیج x کوٹہ) (نئی کمپنیوں کے لیے 10 فیصد) سیکورٹی ڈیپازٹ کیش یا بینک گارنٹی کی صورت میں جمع کروائیں جو کہ حج 2020 میں تسلی بخش کارکردگی کی بنیاد پر واپس کر دیا جائے گا۔
- حج 2020 میں حجاج کی زیادہ تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے حجاج کے لئے، حج میڈیکل مشن اہلکار، معاونین حجاج کے اہلکار، وزارت کے سیزنل سٹاف اور پاکستانی لوکل معاونین پر مشتمل عملے کو ضرورت کی بنیاد پر تعین کیا جائے گا۔
- تمام حجاج کو پانچ (05) لیٹر زم زم فراہم کیا جائے گا۔

- اسلام آباد ایئرپورٹ کے علاوہ کراچی، لاہور، پشاور اور کوئٹہ سے **"روڈ ٹو مکہ"** پروجیکٹ شروع کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔
- گلگت بلتستان میں عارضی حاجی کیمپ قائم کیا جائے گا اور حج کو وزارت مذہبی امور و بین المذہب ہم آہنگی کے ذریعے گلگت بلتستان سے اسلام آباد ایئرپورٹ پہنچایا جائے گا۔
- ایام حج کے دوران مشائر میں حجاج کے لیے کیے گئے انتظامات کی نگرانی کے لئے پاکستان حج مشن اور سعودی حکام پر مشتمل ریپڈ رسپانس کمیٹی (آر آر سی)/جوائنٹ کور کمیٹی (جے سی سی) کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
- حجاج کی رہنمائی اور بروقت اطلاع پہنچانے کے لیے وزارت کی طرف سے انتظام کیا جائے گا۔
- مکہ مکرمہ میں حجاج کرام کو عزیزیہ بطحا قریش میں ہی ٹھہرایا جائے گا اور حجاج کرام کو ان کی رہائش سے حرم پاک اور واپس ان کی رہائش گاہ پر چھوڑنے کے لئے 24 گھنٹے ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا کی جائے گی۔
- حج 2020 میں سرکاری حج اسکیم کے 100 فیصد حجاج کرام کو مدینہ منورہ میں (مرکزیہ) مسجد نبوی کے پانچ سو میٹر کے دائرے کے اندر میں ٹھہرانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔
- پاکستان اور سعودی عرب میں دونوں حج اسکیموں (سرکاری اور نجی اسکیم) کے حج آپریشن کی نگرانی کے طریقہ کار کو مضبوط کیا جائے گا۔اس سلسلے میں حجاج کی شکایات جو بذریعہ کال سینٹر، ای میل اور خصوصی نگران ٹیموں کے ذریعے موصول ہوں گی ان کا فوری ازالہ کیا جائے گا۔

نوٹ: مزید معلومات کے لیے وزارت کی ویب سائٹس www.hajjinfo.org یا www.mora.gov.pk فیس بک پیج www.facebook.com/mora.official یا حج انکوائری نمبر 051-9216980-82, 051-9205696 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

<><><>